سولہواں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز منگل 16 فروری 2010

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری

ضلع ملتان میں سرکاری جنگلات کے رقبہ کی تعداد و دیگر تفصیلات

*1116: سیدہ بشریٰ نواز گردیزی: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ملتان میں کتنے رقبہ پر سرکاری جنگلات موجود ہیں اور مزید کتنے رقبہ پر جنگلات لگانے کا پروگرام ہے؟

(ب) ان سرکاری جنگلات سے سرکاری لکڑی کی چوری کے کتنے مقدمات گزشتہ تین سال میں درج ہوئے اور کیا کارروائی عمل میں لائی گئی؟

(ج) جو مقدمات عدالت میں زیر سماعت ہیں ان کی تفصیل مرحلہ وار بیان کی جائے اور یہ بھی بتایا جائے کہ کیا مذکورہ مقدمات کی پیروی تندہی سے کی جارہی ہے اگر ہاں تو اسکے کیا نتائج برآمد ہوئے کتنے مقدمات کے فیصلے ہوئے اور کتنے زیر التوا ہیں اور کن وجوہات کی بنا پر؟

(تاریخ وصولی 11 جولائی 2008 تاریخ ترسیل 6 ستمبر 2008)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری

(الف) ضلع ملتان میں سرکاری جنگلات کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔ درختان برلب انہار 548.43 میل

2۔ درختان برلب سڑکات 254.00 کلومیٹر

سال 10-2009 میں Mega project کے تحت نہروں کے ساتھ 210 ایونیو میل پر شجرکاری کرنا مقصود ہے۔

(ب) پچھلے تین سالوں میں 755 فاریسٹ کیسز درج ہوئے جس میں سے

375 کیسز پراسیکیوٹ ہوئے۔ 129 کیسز Compound ہوئے۔

152 کیسز کی FIR درج کروائی گئیں۔ 99 کیسز میں ملازمین کے خلاف تادیبی کارروائی عمل میں لائی گئی۔

(ج)527 کیسز عدالت میں بھیجے گئے جن میں سے 361 کیسز کا فیصلہ ہوا۔ باقی کیسز مختلف عدالتوں میں زیر سماعت ہیں جس کیلئے محکمہ پیروی کر رہا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 13 فروری 2010)

ضلع قصور جنگلات کی تفصیلات

*1945: محترمہ ثمینہ خاور حیات: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع قصور میں کتنے رقبے پر محکمہ جنگلات نے جنگل آباد کیا ہے؟

(ب) سال 2007 کے دوران اس جنگل سے کتنی لکڑی کاٹی گئی، تفصیل فراہم کی جائے؟

(ج) سال 2007 کے دوران کاٹی گئی لکڑی سے کل کتنی رقم حکومت کے خزانے میں جمع ہوئی، تفصیل فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی 7 اکتوبر 2008 تاریخ ترسیل 17 نومبر 2008)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری

(الف) قصور فارسٹ ڈویژن 12510 ایکڑ نہری ذخیرہ Compact Plantation۔996 میل Linear پلانٹیشن پر مشتمل ہے

(ب) سال 07۔2006 کے دوران چھانگا مانگا جنگل سے 226854 مکسر فٹ ٹمبر اور 153571 مکسر فٹ بالن کی کٹائی کی گئی۔

(ج) سال 07۔2006 کے دوران کاٹے گئے درختوں سے حاصل ہونے والی ٹمبر سے 118927 مکسر فٹ ٹمبر نیلام ہوا جس کی مالیت 12157328 روپے سرکاری خزانہ میں جمع ہوئی اور حاصل شدہ بالن سے 26786 مکسر فٹ بالن نیلام ہوا جس کی مالیت 750920 روپے خزانہ سرکار میں جمع ہوئی۔

(تاریخ وصولی جواب 2 فروری 2009)

لاہور چڑیا گھر میں پرندوں کی تفصیلات

*1953: محترمہ نگہت ناصر شیخ: کیاوزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)2008 کے دوران کتنے پرندے لاہور چڑیا گھر کے لئے درآمد کئے گئے ہیں، درآمد کئے گئے پرندوں کے نام نیز کن کن ممالک سے کئے گئے، تفصیل فراہم کی جائے؟

(ب) سال2008 کے دوران درآمد کئے گئے پرندوں پر کتنی رقم خرچ کی گئی، مکمل تفصیل فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی 7اکتوبر2008تاریخ ترسیل 17نومبر2009)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

(الف) لاہور چڑیا گھر نے2008 کے دوران کسی بھی ملک سے کوئی بھی پرندہ درآمد نہیں کیا۔

(ب) سال2008 کے دوران کیونکہ کسی بھی ملک سے کوئی بھی پرندہ درآمد نہیں کیا گیا اس لئے اس مد میں کوئی رقم خرچ نہیں ہوئی۔

(تاریخ وصولی جواب 2فروری2009)

چھانگامانگا جنگل کی تفصیلات

*1963: محترمہ نگہت ناصر شیخ: کیاوزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) چھانگامانگا جنگل کتنے رقبے پر پھیلا ہوا ہے؟

(ب) چھانگامانگا جنگل میں سال2008 کے دوران کتنے رقبے پر نئے پودے لگائے گئے؟

(ج) چھانگامانگا جنگل کی دیکھ بھال کے لئے کل کتنا سٹاف ہے، تفصیل فراہم کی جائے؟

(د) سال2008 کے دوران چھانگامانگا جنگل میں کتنے درختوں کی کٹائی کی گئی، تفصیل فراہم کی جائے؟

(ہ)سال2008 کے دوران کاٹے گئے درختوں کی کل کتنی رقم حکومت کے خزانے میں جمع ہوئی؟

(تاریخ وصولی 7اکتوبر2008تاریخ ترسیل 11نومبر2008)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

(الف)چھانگا مانگا جنگل 12510ایکڑ رقبہ پر پھیلا ہوا ہے۔

(ب)جنگل چھانگا مانگا میں 08۔2007 کے دوران 300ایکڑ رقبہ پر 217800 نئے پوداجات لگائے گئے۔

(ج)چھانگا مانگا جنگل کی دیکھ بھال کے لئے مندرجہ ذیل سٹاف تعینات ہے۔

1۔ مہتمم جنگلات 1

2۔نائب مہتمم جنگلات 1

3۔فاریسٹر 5

4۔فاریسٹ گارڈ19

(د)سال08۔2007 کے دوران 11942 درخت کٹائی کئے گئے جن سے 99667مکسر فٹ ٹمبر اور 84754مکسر فٹ بالن حاصل ہوا۔

(ہ)سال08۔2007 کے دوران کاٹے گئے درختوں سے حاصل ہونے والی ٹمبر میں سے 18591مکسر فٹ ٹمبر نیلام ہوا جس کی مالیت 4155065روپے سرکاری خزانہ میں جمع ہوا اور حاصل شدہ بالن سے 42377مکسر فٹ بالن نیلام ہوا جس کی مالیت 2673282روپے خزانہ سرکار میں جمع ہوئی۔

(تاریخ وصولی جواب 2فروری2009)

صوبہ میں پرائیویٹ سیکٹر میں جنگل کی تعداد میں کمی کا مسئلہ

*2204: جناب محمد حفیظ اختر چودھری: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ میں پرائیویٹ سیکٹر میں جنگلات کی تعداد دن بدن کم ہو رہی ہے؟

(ب) کیا حکومت پرائیویٹ سیکٹر میں جنگلات کی کٹائی کی مدت مقرر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 20 نومبر 2008 تاریخ ترسیل 10 جنوری 2009)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری

(الف) یہ درست نہ ہے کہ پرائیویٹ سیکٹر میں جنگلات کم ہو رہے ہیں جبکہ پرائیویٹ سیکٹر میں جنگلات کی تعداد بڑھ رہی ہے۔ محکمہ جنگلات پرائیویٹ سیکٹر میں جنگلات لگانے کے لیے تکنیکی اور مالی معاونت بھی کر رہا ہے۔ 1947ء میں اوسطاً تین درخت فی ایکڑ موجود تھے جو کہ محکمہ کی کاوش سے 2001ء میں PERI کی رپورٹ کے مطابق بڑھ کر 17 درخت فی ایکڑ ہو چکے ہیں جبکہ 2015ء تک اس ہدف کو بڑھا کر 28 درخت فی ایکڑ کرنا ہے۔

(ب) پرائیویٹ سیکٹر میں جنگلات کی کٹائی کی حد مقرر کرنے کے لئے تجویز حکومت کے زیر غور ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 6 جون 2009)

پنجاب میں شکار پر پابندی سے متعلقہ تفصیلات

*2239: محترمہ راحیلہ خادم حسین: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پنجاب میں شکار پر پابندی لگائی گئی ہے؟

(ب) پنجاب میں شکار پر پابندی کن وجوہات کی بناء پر لگائی گئی، تفصیل فراہم کی جائے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ پنجاب میں شوٹر حضرات پر پابندی ہے جبکہ دیگر صوبوں کے لوگ اس سے مستثنیٰ ہیں، تفصیل فراہم کی جائے؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ پنجاب میں غیر ملکیوں پر شکار کی پابندی عائد نہیں کی جاتی جبکہ صرف پنجاب سے تعلق رکھنے والے شوٹر پر پابندی ہے؟

(ہ) کیا یہ درست ہے کہ پنجاب میں لائسنس یافتہ شوٹر حضرات پر بھی پابندی عائد ہے کیوں، تفصیل فراہم کی جائے؟

(و) پنجاب میں پنجاب کے شوٹر حضرات کے شکار پر پابندی کب اور کیوں لگائی گئی؟

(ز) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت پنجاب کے شوٹر حضرات پر شکار کی پابندی ختم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو کیوں اسکی کیا وجوہات ہیں؟

(تاریخ وصولی 21 نومبر 2008 تاریخ ترسیل 13 جنوری 2009)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

(الف) پنجاب میں شکار پر پابندی مورخہ 2009-01-26 سے لگائی گئی ہے۔

(ب) شکار پر پابندی کی مندرجہ ذیل وجوہات ہیں:۔

1۔ نسل میں کمی کی وجہ سے اور تحفظ دینے کیلئے

2۔ غیر قانونی شکار کی حوصلہ شکنی کیلئے۔

3۔ فصلوں کے کیڑے مکوڑوں کی بہتر تلفی کیلئے، جنگلی حیات کی نسل میں اضافہ کیلئے۔

(ج) وائلڈ لائف صوبائی محکمہ ہے اور پنجاب میں صوبائی قوانین پر عملدرآمد ہوتا ہے۔

(د) غیر ملکی حضرات صرف ملکی قانون کے مطابق ہی شکار کر سکتے ہیں، دوست عرب ممالک کے کچھ حکمرانوں کو وزارت خارجہ کی طرف سے تلور کے شکار کے لیے علاقہ جات الاٹ کیے جاتے ہیں اور وہ وہاں پر شکار کرتے ہیں۔

(ہ) کسی بھی جنگلی جانور یا پرندہ کے شکار کے لیے قانونی شرائط ہیں اور ان کے مطابق شکار کی اجازت ہے جو حضرات وہ شرائط پوری کرتے ہیں وہ شکار کر سکتے ہیں۔

(و) پنجاب میں شکار پر پابندی 2009-01-26 کو لگائی گئی ہے کیونکہ موسمی حالات کا ناموافق ہونا، پرندوں کی نسل میں کمی کے سبب۔ موسم جلد گرم ہونے کی وجہ سے آبی پرندوں کی جلد واپسی، بارشوں کا کم ہونا اور افزائش نسل کا موسم جلد شروع ہونا۔

(ز) مندرجہ بالا جزو(و) میں دی گئی وجوہات دور ہونے کے بعد پابندی اٹھالی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 13 فروری 2010)

ڈی جی، ڈائریکٹر اور ڈپٹی ڈائریکٹر کی منظور شدہ اسامیاں و دیگر تفصیلات

*2257: جناب آصف بشیر بھاگٹ: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) محکمہ فشریز پنجاب میں ڈی جی، ڈائریکٹر اور ڈپٹی ڈائریکٹر کی منظور شدہ اسامیاں کتنی ہیں۔ تفصیل علیٰحدہ علیٰحدہ اسامی وائز فراہم کریں؟

(ب) ان اسامیوں پر تعیناتی کے لئے تعلیمی قابلیت، تجربہ، عہدہ اور گریڈ کی تفصیل اسامی وائز فراہم کریں؟

(ج) ان اسامیوں پر تعینات ملازمین کے نام، عہدہ، گریڈ، تعلیمی قابلیت اور تجربہ بتائیں؟

(تاریخ وصولی 25 نومبر 2008 تاریخ ترسیل 12 جنوری 2009)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری

(الف) محکمہ فشریز پنجاب میں ڈی جی، ڈائریکٹر اور ڈپٹی ڈائریکٹر کی مندرجہ ذیل منظور شدہ اسامیاں ہیں۔

نمبر شمار	عہدہ	منظور شدہ اسامیاں
1	ڈائریکٹر جنرل فشریز	1
2	ڈائریکٹر فشریز	4
3	ڈپٹی ڈائریکٹر فشریز	19

(ب) ان اسامیوں پر تعیناتی کے لئے تعلیمی قابلیت، تجربہ، عہدہ اور گریڈ کی تفصیل منسلکہ (A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ان اسامیوں پر تعینات ملازمین کے نام، عہدہ، تعلیمی قابلیت اور تجربہ کی تفصیل منسلکہ (B) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 13فروری 2010)

فشریز پنجاب کا ترقیاتی اور غیر ترقیاتی بجٹ کی تفصیلات

*2258: جناب آصف بشیر بھاگٹ : کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) محکمہ فشریز پنجاب کا سال 05-2004، 06-2005، 07-2006 اور 08-2007 کا ترقیاتی اور غیر ترقیاتی بجٹ سال وائز کتنا تھا؟

(ب) ان سالوں کے دوران کتنا فنڈز خرچ ہوا اور کتنا Lapse ہوا، تفصیل مدوائز اور سال وائز فراہم کریں؟

(تاریخ وصولی 25 نومبر 2008 تاریخ ترسیل 12 جنوری 2009)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

(الف) محکمہ فشریز پنجاب کا سال 05-2004، 06-2005، 07-2006 اور 08-2007 کے ترقیاتی اور غیر ترقیاتی بجٹ کی تفصیل درج ذیل ہے :-

سال	بجٹ (ملین روپے)	
	ترقیاتی	غیر ترقیاتی
2004-05	9.416	134.483
2005-06	66.764	160.859
2006-07	31.428	174.617
2007-08	55.759	189.090

(ب) ان سالوں کے بجٹ کی تفصیل منسلکہ (A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 13فروری 2010)

ضلع رحیم یار خان میں فش ہیچریز کی تعداد و دیگر تفصیلات

*2854: میاں شفیع محمد: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) ضلع رحیم یار خان میں فش ہیچریز کی تعداد اور مقام کی تفصیل فراہم کی جائے؟

(ب) مذکورہ ضلع میں سال 2002 تا 2007 محکمہ میں جن افراد کو بھرتی کیا گیا ان کے نام، ولدیت، عہدہ، گریڈ، تعلیمی قابلیت اور ڈومی سائل کی تفصیل فراہم کی جائے؟

(ج) جن افراد کو رولز میں نرمی کر کے بھرتی کیا گیا ان کے نام، ولدیت، عہدہ، گریڈ، تعلیمی قابلیت اور دیگر تفصیل مع رولز میں نرمی کرنے کی وجوہات بیان فرمائیں؟

(د) محکمہ میں ضلع رحیم یار خان میں موجودہ خالی اسامیوں کی تعداد کیا ہے اور حکومت ان اسامیوں کو کب تک پر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 12 فروری 2009 تاریخ ترسیل 7 اپریل 2009)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری

(الف) ضلع رحیم یار خان میں بمقام ظاہر پیر ایک فش ہیچری زیر تعمیر ہے۔ اس کے علاوہ ضلع رحیم یار خان میں کوئی فش ہیچری نہیں ہے۔

(ب) ضلع رحیم یار خان محکمہ ماہی پروری میں سال 2002 تا 2007 میں جن افراد کو بھرتی کیا گیا ہے ان کی تفصیل (منسلکہ "A") ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) کسی اہلکار کو رولز میں نرمی کر کے بھرتی نہ کیا گیا ہے۔

(د) محکمہ ماہی پروری ضلع رحیم یار خان میں کوئی اسامی خالی نہ ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 13 فروری 2010)</u>

<u>راولپنڈی، محکمہ کا رقبہ و دیگر تفصیلات</u>

<u>*2856</u>: <u>جناب محمد شفیق خان</u>: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع راولپنڈی میں محکمہ جنگلات کا رقبہ کتنا ہے اور کس کس جگہ ہے؟

(ب) کتنے رقبہ پر کون کون سے پودہ جات ہیں؟

(ج) مالی سال 08-2007 اور 09-2008 کے دوران اس ضلع میں کتنے رقبہ پر جنگل کس کس جگہ لگایا گیا؟

(تاریخ وصولی 12 فروری 2009 تاریخ ترسیل 5 مئی 2009)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری

(الف) ضلع راولپنڈی میں محکمہ جنگلات کا 143693 ایکڑ رقبہ ہے۔ اور یہ تحصیل مری ،کوٹلی ستیاں، کہوٹہ، گوجر خان، راولپنڈی اور ٹیکسلا میں ہے۔

(ب) 109804 ایکڑ رقبہ پر جنگلات ہیں۔ جن میں پودہ جات از قسم چیل، کیل، دیار، پڑتل، کہو، پھلاہی، سنتھا، کیکر وغیرہ ہیں۔

سال 2008-2007

نمبر شمار	نام ڈویژن	نام جنگل	رقبہ
1	مری	i,ii/5 کوٹی	100 ایکڑ
2	مری	i/13 گھوٹی	50 ایکڑ
3	مری	87 مانگہ	50 ایکڑ
4	نارتھ	ii/20 کوٹلی	50 ایکڑ
5	نارتھ	ii/17 ملوٹ	25 ایکڑ
6	نارتھ	iv/70 اریاڑی	50 ایکڑ
7	نارتھ	31 کیرل	30 ایکڑ
ٹوٹل راولپنڈی ڈسٹرکٹ			355 ایکڑ

(ج) سال 2009-2008

نمبر شمار	نام ڈویژن	نام جنگل	رقبہ
1	مری	کشمیر پوائنٹ	25 ایکڑ
2	مری	RF/7 بھوربن	50 ایکڑ
3	مری	RF/8 بھوربن	50 ایکڑ
4	مری	RF/9 بھوربن	50 ایکڑ
5	مری	MF/21 دھوبی	20 ایکڑ

		گھاٹ	
6	مری	MF/23دھوبی گھاٹ	100ایکڑ
7	مری	MF/24دھوبی گھاٹ	100ایکڑ
8	مری	RF/37پتریاٹہ	25ایکڑ
9	مری	RF/40بگلہ	75ایکڑ
10	مری	RF/49 کھجٹ	50ایکڑ
11	مری	RF/50 کھجٹ	50ایکڑ
12	مری	RF/81سالمی بھیرہ مال	50ایکڑ
13	نارتھ	ii/62کوٹلی	50ایکڑ
14	ساوتھ	CPT/5 تخت پڑی	50ایکڑ
ٹوٹل راولپنڈی ڈسٹرکٹ		720ایکڑ	

<u>(تاریخ وصولی جواب 2 جولائی 2009)</u>

<u>سرکاری جنگلات سے لکڑی چوری کی روک تھام کے لئے اقدامات</u>

<u>*2964:چودھری محمد اسد اللہ :</u> کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ فاریسٹ ایکٹ 1927 میں لکڑی چوری کے جرمانے کی سزا بہت کم ہے، جس سے محکمہ کے جنگلات سے لکڑی چوری عام ہو گئی ہے؟

(ب)   اگر جواب اثبات میں ہے تو حکومت کب تک مذکورہ قانون میں ترامیم کرواکر جرمانے کی سزا بڑھائے گی اور دیگر اقدامات اٹھانے کے لئے تیار ہے، جس سے جنگلات کی لکڑی چوری نہ ہو سکے ؟

(تاریخ وصولی 23 فروری 2009 تاریخ ترسیل 2 اپریل 2009)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

(الف) یہ درست ہے۔

(ب) ترمیمی ایکٹ تکمیل کے مراحل میں ہے جس میں سزا بڑھانے کے علاوہ دیگر مؤثر اقدامات بھی تجویز کئے گئے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 13 فروری 2010)

ضلع ننکانہ صاحب میں جنگلات کو ختم کرنے کا مسئلہ

*3052: سید ابرار حسین شاہ: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ 2004 تا 2007 ضلع ننکانہ صاحب میں محکمہ جنگلات نے سرکاری رقبہ پر اگے ہوئے جنگلات کو محکمہ کے افسران کی ملی بھگت سے ختم کر کے زمینیں پرائیویٹ لوگوں کو الاٹ کر دیں ؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو پرائیویٹ لوگوں کو زمینیں الاٹ کرنے میں کون سے افسران شامل ہیں اور ان کے خلاف کیا کارروائی کی جارہی ہے ؟

(تاریخ وصولی 14 مارچ 2009 تاریخ ترسیل 7 مئی 2009)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

(الف) یہ درست نہ ہے کہ محکمہ جنگلات نے کوئی زمین پرائیویٹ لوگوں کو الاٹ کی ہے-

(ب) یہ درست نہ ہے کہ پرائیویٹ لوگوں کو زمینیں الاٹ کی گئی ہیں-

(تاریخ وصولی جواب 13 فروری 2010)

سرائے عالمگیر میں جنگلات کی ملکیتی گراؤنڈ کی فروخت کی تفصیلات

*3090: چودھری محمد ارشد: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ٹی ایم اے آفس سرائے عالمگیر سے ملحقہ محکمہ جنگلات کی ملکیتی گراؤنڈ تعدادی 52 کنال کو فروخت کر دیا گیا ہے / لیز پر دے دیا گیا ہے؟

(ب) اگر مذکورہ رقبہ فروخت / لیز پر دیا گیا ہے تو کس کو کس ریٹ پر کب اور کن شرائط پر دیا گیا ہے، مذکورہ رقبہ کی رائج الوقت قیمت کیا ہے؟

(ج) اگر مذکورہ رقبہ پر ناجائز قابضین ہیں تو ان کے نام، پتہ جات اور وہ کتنے کتنے رقبہ پر کب سے قابض ہیں، تفصیل بیان فرمائیں؟

(د) محکمہ نے مذکورہ رقبہ واگزار کروانے کے لئے آج تک جو کارروائی کی اس کی تاریخ وار تفصیل بیان فرمائیں؟

(ہ) کیا حکومت مذکورہ رقبہ واگزار کروانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو وجوہات بیان فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 25 مارچ 2009 تاریخ ترسیل 20 مئی 2009)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

(الف) یہ درست نہ ہے۔ مذکورہ گراؤنڈ کو نہ تو فروخت کیا گیا ہے اور نہ ہی ایسے لیز پر دیا گیا ہے۔ رقبہ مذکورہ ملکیتی صوبائی حکومت ہے اور صرف خانہ کاشت میں محکمہ جنگلات کا اندراج ہے۔

(ب) چونکہ رقبہ نہ تو فروخت کیا گیا ہے اور نہ ہی لیز پر دیا گیا ہے۔ اس لئے ریٹ اور شرائط کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ رقبہ کی اس وقت قیمت تقریباً 10 کروڑ روپے ہو گی۔

(ج) عرصہ تقریباً 15 سال سے اس پورے رقبہ پر ملٹری اسٹیٹ لینڈ ڈیپارٹمنٹ جہلم قابض ہے۔

(د)اس سلسلہ میں تین دفعہ DFO گجرات مع رینج فارسٹ آفیسر کھاریاں سٹیشن کمانڈر ملٹری جہلم اور DDOR سرائے عالمگیر سے ملاقات کی اور رقبہ کو واگزار کروانے کے لئے استدعا کی تاہم بذریعہ چٹھی نمبری Lt/38 مورخہ 2009-_07-07 اور PA/12 مورخہ 2010-02-03 کے تحت محکمہ مال کو حد براری ورقبہ کی واگزاری کے لئے تحریر کر دیا گیا ہے۔

(ہ) محکمہ رقبہ کو واگزار کروانے کا پورا ارادہ رکھتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 13 فروری 2010)

ضلع ساہیوال میں جنگلات کا رقبہ و دیگر تفصیلات

*3233: جناب محمد حفیظ اختر چودھری: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع ساہیوال میں محکمہ جنگلات کا کل رقبہ کتنا ہے اور کس کس جگہ ہے؟

(ب) سال 08۔2007 اور 09۔2008 کے دوران ضلع ہذا محکمہ جنگلات کو فراہم کردہ سالانہ گرانٹ کی تفصیل بتائیں؟

(ج) ان دو سالوں کی ضلع ہذا کی آمدن کی تفصیل علیٰحدہ علیٰحدہ بتائیں؟

(د) سال 08۔2007 اور 09۔2008 کے دوران کتنی لکڑی فروخت کی گئی اور کتنی لکڑی چوری ہوئی؟

(ہ) محکمہ ضلع ہذا میں محکمہ جنگلات کے رقبہ پر سال 08۔2007 اور 09۔2008 کے دوران اگر کوئی فصل کاشت کی گئی تو کتنے رقبہ پر کون کون سی فصل کاشت کی گئی؟

(تاریخ وصولی 14 اپریل 2009 تاریخ ترسیل 9 جون 2009)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری

(الف) ضلع ساہیوال میں محکمہ جنگلات کے رقبہ کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

نمبر شمار	قسم جنگل	کل رقبہ	نام تحصیل

1	نہری ذخیرہ	11521.70ایکڑ	چیچہ وطنی
2	کینال سائیڈ	481.6کلومیٹر	ساہیوال
3	کینال سائیڈ	526کلومیٹر	چیچہ وطنی
4	روڈ سائیڈ	109کلومیٹر	ساہیوال
5	روڈ سائیڈ	102کلومیٹر	چیچہ وطنی
6	ریل سائیڈ	24کلومیٹر	ساہیوال
7	ریل سائیڈ	34کلومیٹر	چیچہ وطنی

(ب)صوبائی حکومت کی طرف سے الاٹ کی گئی سالانہ گرانٹ کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

سال	سالانہ گرانٹ	
	تنخواہ وغیرہ	شجرکاری وغیرہ
2007۔08	18323247/۔	17299938/۔
2008۔09	16052778/۔	9284977/۔

(ج)ضلع ساہیوال میں ان دو سالوں میں حاصل کی گئی آمدنی کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

سال	سالانہ آمدن
2007۔08	5,25,49,951/۔
2008۔09	2,37,00,238/۔

(د)ضلع ساہیوال میں دو سال 08۔2007اور 09۔2008کے دوران فروخت کردہ لکڑی اور لکڑی چوری کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

سال 08۔2007کے دوران۔/4,61,25,125روپے مالیت کی لکڑی فروخت ہوئی اور 960عدد کیسز چوری کے ہوئے۔

سال 09۔2008کے دوران۔/2,18,31,735روپے مالیت کی لکڑی فروخت ہوئی اور 682عدد کیسز چوری کے ہوئے۔

(ہ)دوران سال08۔2007 ضلع ساہیوال میں محکمہ جنگلات نے648ایکڑ رقبہ پر شیشم کی شجر کاری کی۔ دوران سال09۔2008 ضلع ساہیوال میں محکمہ جنگلات نے 52ایکڑ رقبہ پر شجر کاری کی۔

(تاریخ وصولی جواب13فروری2010)

چڑیا گھروں میں پرندوں / جانوروں کی ہلاکتوں میں اضافے کی وجوہات

*3310: محترمہ خدیجہ عمر: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پنجاب بھر کے چڑیا گھروں میں پرندوں اور جانوروں کی ہلاکتوں میں اضافہ ہو رہا ہے، یکم جنوری2008 سے یکم جنوری2009تک کتنے جانور اور پرندے غفلت سے چڑیا گھروں میں ہلاک ہوئے پرندوں اور جانوروں کی قسم اور ہلاک ہونے کی وجوہات سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مسلسل ہلاکتوں کے باعث حکومت نے بیرون ملک سے امپورٹ(Import) کئے جانے والے پرندوں اور جانوروں کی امپورٹ(Import) پر پابندی لگادی ہے، اگر ہاں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(ج) اگر پرندوں اور جانوروں کی ہلاکتوں کی وجہ Unqualified اور Untrained سٹاف ہے تو حکومت نے ابھی تک اس خرابی کو دور کیوں نہیں کیا نیز آئندہ کے لئے کیا اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں تاکہ جانوروں اور پرندوں کی مناسب دیکھ بھال ہو سکے اور حفاظت ہو سکے، مکمل تفصیل سے ایوان کو مطلع کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 21اپریل2009تاریخ ترسیل15جون2009)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

(الف) یہ درست نہ ہے۔ ہلاک ہونے والے جانوروں اور پرندوں کی تعداد مع وجہ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) یہ درست نہ ہے۔

(ج) جانوروں اور پرندوں کی وجہ ہلاکت Untrained اور Unqualified سٹاف نہ ہے بلکہ بیماری اور فطری ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 13 فروری 2010)

صوبہ میں جنگلات و آمدنی کی تفصیلات

*3336: چودھری ظہیر الدین خاں: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ میں سرکاری جنگلات کتنے ایکڑ رقبہ پر موجود ہیں اس میں مزید اضافہ کا کیا منصوبہ بنایا گیا ہے؟

(ب) گزشتہ سال ان جنگلوں سے کتنی سوختی اور کتنی فرنیچر کے لئے کار آمد لکڑی حاصل ہوئی اور اس سے حکومت کو کتنی آمدنی ہوئی؟

(ج) صوبائی سطح پر نجی شعبہ میں عام افراد کو جنگلات لگانے کے لئے حوصلہ افزائی کے لئے کیا اقدامات اٹھائے گئے ہیں؟

(د) پنجاب میں اعلیٰ معیار کی شیشم کی لکڑی کی پیداوار بڑھانے کے لئے خصوصی طور پر کیا اقدامات اٹھائے گئے ہیں؟

(ہ) کیا حکومت صوبہ میں بنجر اور خالی سٹیٹ لینڈ کو جنگلات کے لئے مختص کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 25 اپریل 2009 تاریخ ترسیل 15 جون 2009)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری

(الف)صوبہ پنجاب میں سرکاری جنگلات 1.69 ملین ایکڑ رقبہ پر موجود ہیں جو کہ کل رقبہ کا 3.1 فیصد ہیں اور اس میں اضافہ کیا جارہا ہے۔ کئی ترقیاتی سکیموں اور غیر ترقیاتی سکیموں کے تحت منصوبے بنائے جاتے ہیں اور اگلے مالی سال کے لئے بھی مناسب رقم مختص کی جائے گی۔

اس کے علاوہ سرکاری رقبہ پر 17 ترقیاتی پراجیکٹس کے تحت 0.14 ملین ایکڑ رقبہ پر شجرکاری کی جائے گی اس سے درختوں کی افزائش میں بہتری آئے گی۔ تفصیل ضمیمہ (1) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) گزشتہ مالی سال 08-2007 کے دوران جنگلات سے درج ذیل لکڑی اور آمدنی حاصل ہوئی:۔

1۔عمارتی لکڑی	0.91 ملین مکعب فٹ
2۔سوختی لکڑی	0.99 ملین مکعب فٹ
3۔آمدن	977.450 ملین روپے

(ج)صوبائی سطح پر نجی شعبہ میں عام افراد کو جنگلات لگانے کے لئے حوصلہ افزائی کے لئے درج ذیل اقدامات کئے گئے:۔

1۔عام افراد کی آگاہی کے لئے شجرکاری سے متعلق مفت لٹریچر مہیا کیا جارہا ہے اور فنی امداد بھی دی جاتی ہے۔

2۔پرائیویٹ زمینوں پر ترقیاتی منصوبہ کے تحت 5050 ایکڑ رقبہ پر شجرکاری کی جاچکی ہے۔

3۔ارزاں نرخوں پر قلمات و پوداجات مہیا کئے جارہے ہیں۔

4۔موسم بہار اور موسم برسات کی شجرکاری مہمات کے دوران اوسطاً 12 ملین قلمات و پودہ جات نجی شعبہ کو مہیا کئے جاتے ہیں۔

(د) پنجاب میں اعلیٰ معیار کی شیشم کی لکڑی کی پیداوار بڑھانے کے لئے درج ذیل اقدامات کئے جارہے ہیں:۔

1۔پنجاب فارسٹری ریسرچ انسٹی ٹیوٹ گٹ والا شیشم کے بہتر قسم کے پودے تیار کرکے کسانوں کو مہیا کررہا ہے جو بیماری سے پاک ہوتے ہیں اروا س کی قلمات کو ہارمون کے

ساتھ treat کر کے پودہ جات چار ماہ میں تیار کئے جاتے ہیں جب کہ عام طریقے سے ایک سال لگ جاتا ہے۔

2۔معیاری درختوں (Plus Tree) سے اعلیٰ قسم کا بیج اکٹھا کر کے سرکاری و نجی زمینوں پر شجرکاری کے لئے اعلیٰ کوالٹی کے پودہ جات تیار کئے جاتے ہیں جو لکڑی کے معیار کو یقینی بناتے ہیں۔

3۔پودہ جات کی کم از کم شاخ تراشی کر کے لکڑی کی کوالٹی میں بہتری لائی گئی ہے۔

4۔بیمار اور مرے ہوئے درختوں کی کٹائی کر دی جاتی ہے۔

(ہ)اس وقت محکمہ اپنے مخصوص رقبہ کے علاوہ نہروں اور سڑکوں کے کنارے بھی شجرکاری کرتا ہے۔ Financial Constraints کو مدنظر رکھتے ہوئے ابھی صرف انہیں زمینوں کو Target کیا جاتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 13 فروری 2010)

چڑیا گھر لاہور۔جانوروں کے لئے ضروری سہولیات کی فراہمی

*3348:جناب طاہر اقبال چودھری: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ چڑیا گھر لاہور میں جانوروں کو گرمی کی شدت سے بچانے کے لئے انتظامات انتہائی ناکافی ہیں، جس کے باعث جانور بیمار ہو رہے ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ آج سے تین سال قبل چڑیا گھر کی انتظامیہ نے گرینڈ کولنگ سسٹم (Grand Cooling System) شروع کرنے کا اعلان کیا تھا؟

(ج) اگر جزو (ب) کا جواب اثبات میں ہے تو مذکورہ سسٹم کا ٹھیکہ کس فرم کو دیا گیا تھا اور منصوبہ پایہ تکمیل تک نہ پہنچنے کی وجوہات کیا ہیں؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ چڑیا گھر میں ناکافی سہولیات ہیں اور صفائی کا انتظام ناقص ہے؟

(ہ) کیا یہ بھی درست ہے کہ بطخوں کے تالاب اور ریچھ گھر کا پانی کئی کئی روز تک تبدیل نہیں کیا جاتا، جس کے باعث گندے اور بدبودار پانی سے جانور بھی بیمار ہو رہے ہیں؟

(و)اگر جزو ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو مذکورہ صورت حال کی اصلاح کے لئے حکومت کون سے خصوصی اقدامات اٹھانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 4 مئی 2009 تاریخ ترسیل 18 جون 2009)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری

(الف) یہ درست نہ ہے۔

(ب) یہ درست نہ ہے۔

(ج) جزو (ب) کے جواب کے بعد مزید جواب درکار نہ ہے۔

(د) یہ درست نہ ہے۔

(ہ) یہ درست نہ ہے۔ ریچھ گھر میں روزانہ تازہ پانی دیا جاتا ہے اور صفائی کا خاص خیال رکھا جاتا ہے جب کہ بطخوں کے تالاب میں وقفہ وقفہ سے صاف اور تازہ پانی ڈالا جاتا ہے۔ اس میں فوارے لگائے گئے ہیں تا کہ پانی سے ہوا کا گزر ہو اور تالاب کے پانی کو صاف رکھا جا سکے۔(مزید براں اس تالاب میں نباتات خور مچھلی چھوڑنے کے انتظامات کئے جا رہے ہیں تا کہ تالاب میں صاف ستھرا پانی مہیا ہو سکے۔

(و) جزو (ہ) کے جواب کے بعد مزید جواب درکار نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 13 فروری 2010)

جلو پارک لاہور کا رقبہ و دیگر تفصیلات

*3401: جناب محمد نوید انجم: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) جلو پارک لاہور کتنے رقبہ پر کب قائم کیا گیا؟

(ب) اس وقت یہ پارک کتنے رقبہ پر ہے؟

(ج) اس پارک کی سال 08-2007 اور 09-2008 کی آمدن اور اخراجات بتائیں؟

(د) اس پارک میں کس کس پرائیویٹ فرم کو کس کس سہولت کی فراہمی کے لئے کتنی زمین دی گئی اور اس سے کتنی رقم سالانہ حکومت وصول کرتی ہے؟

(ہ) اس پارک میں کون کون سے جانور رکھے گئے ہیں؟

(و)اس پارک میں کس کس جانور کی افزائش اور نسل کشی کے لئے سنٹر قائم کیا گیا ہے ؟

(تاریخ وصولی 12 مئی 2009 تاریخ ترسیل 26 جون 2009)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

(الف) جلو پارک 1978 میں 456 ایکڑ رقبہ پر قائم کیا گیا۔

(ب) اس وقت یہ پارک اتنے ہی رقبہ پر قائم ہے یعنی 456 ایکڑ رقبہ پر مشتمل ہے۔

(ج) آمدن اور اخراجات کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

آمدن	11,560,000 روپے (11.56 ملین روپے)
اخراجات	14,830,000 روپے (14.83 ملین روپے)

(د) کسی پرائیویٹ فرم کو کسی سہولت کی فراہمی کے لیے زمین نہیں دی گئی ہے۔

(ہ) پارک میں رکھے گئے جانوروں و پرندوں کا جدول (الف) ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے۔

(و) یہ پارک بنیادی طور پر بریڈنگ فارم ہے جس میں جدول (ب) میں شامل جانوروں و پرندوں کی افزائش کی جاتی ہے برائے ملاحظہ ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 13 فروری 2010)

ضلع گجرات میں محکمہ جنگلات کا رقبہ و دیگر تفصیلات

*3534: محترمہ خدیجہ عمر: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع گجرات میں محکمہ جنگلات کا کتنا رقبہ کس کس جگہ پر واقع ہے ؟

(ب) کتنے رقبہ پر جنگل ہے اور کتنا رقبہ غیر آباد بنجر پڑا ہے ؟

(ج) مالی سال 08-2007 کے دوران اس ضلع میں کتنی مالیت سے شجرکاری کی گئی اور کون کون سے درخت لگائے گئے ؟

(د) مذکورہ عرصہ میں اس ضلع سے محکمہ ہذا کو کتنی آمدن کس کس مد سے ہوئی ؟

(تاریخ وصولی 22 مئی2009تاریخ ترسیل 4 جولائی2009)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

(الف) ضلع گجرات میں محکمہ جنگلات کا کل رقبہ 4318ایکڑ ہے جو کہ مختلف موضعات میں واقع ہے جن کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب)جنگلات والے رقبہ اور بنجر رقبہ کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

1۔رقبہ جس پر جنگلات ہیں۔	2324ایکڑ
2۔رقبہ جو بنجر پڑا ہے۔	1293ایکڑ
3۔رقبہ جو دریا برد ہے۔	701ایکڑ
کل رقبہ	4318ایکڑ

(ج) مالی سال 08-2007 میں کینال سائیڈ پلانٹیشن میں 150 ایونیو میل (125250) پوداجات لگائے گئے ہیں اور اس پر تقریباً 2.43 ملین روپے خرچ آئے ہیں اس رقبہ پر شیشم، کیکر، سفیدہ وغیرہ کے درخت لگائے گئے ہیں۔

(د) مذکورہ عرصہ میں اس ضلع سے محکمہ جنگلات کو 13.237 ملین روپے کی آمدن ہوئی ہے۔جس کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

1۔لکڑی کی فروخت کی مد میں	12.11 ملین روپے
2۔بالن کی فروخت کی مد میں	0.0032 ملین روپے
3۔شہد کی فروخت کی مد میں	0.0255 ملین روپے
4۔عوضانہ وصولی کی مد میں	0.857 ملین روپے
5۔متفرق مد میں	0.241 ملین روپے
کل میزان =	13.237 ملین روپے

(تاریخ وصولی جواب 13 فروری 2010)

ضلع بہاولنگر میں سرکاری جنگلات و دیگر تفصیلات

*3611: محترمہ شبینہ ریاض: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع بہاولنگر میں کتنے رقبے پر اور کس کس جگہ سرکاری جنگلات ہیں؟

(ب) ان جنگلات میں کس کس قسم کے درخت ہیں؟

(ج) ان جنگلات کی دیکھ بھال کے لئے کتنے سرکاری ملازمین کام کر رہے ہیں ان پر سال 09-2008 میں کتنے اخراجات ہوئے اور جنگلات سے کل کتنی آمدنی ہوئی؟

(د) 09-2008 میں لکڑی چوری کے کتنے مقدمات درج ہوئے، کتنے افراد نامزد کئے گئے اور کتنے گرفتار ہوئے جرمانے کی کتنی رقم خزانے میں جمع ہوئی؟

(تاریخ وصولی 3 جون 2009 تاریخ ترسیل 13 جولائی 2009)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری

(الف) ضلع بہاول نگر میں کل رقبہ 23014 پر ڈیزٹ ایریا جنگل ہے جس میں سے 10714 ایکڑ رقبہ پر دودھلاں قدرتی جنگل ہے۔ اور 12300 ایکڑ رانا بھانا ڈیزٹ ایریا ہے۔ بہاؤلنگر ذخیرہ جس کا رقبہ 845 ایکڑ اور میاں والا ٹوبہ ذخیرہ جس کا رقبہ 320 ایکڑ ہے۔ اس کے علاوہ 2088 کلو میٹر نہروں کے کنارے اور 342 کلو میٹر سڑکوں کے کنارے جنگلات ہیں۔

(ب) ضلع بہاول نگر میں قدرتی دودھلاں جنگل میں کیکر، فراش، جنڈ اور بیری کے درخت ہیں جب کہ نہروں اور سڑکات کے کنارے شیشم، کیکر، سفیدہ، اور دیگر قسم کے درخت ہیں۔

(ج) ان جنگلات کی دیکھ بھال کے لئے ایک DFO اور RFO نو بلاک آفیسر ساٹھ فاریسٹ گارڈ کام کر رہے ہیں اور ان پر سال 09-2008 میں 63.46 لاکھ روپے خرچ ہوئے اور جنگلات سے 135.91 لاکھ روپے کی آمدن ہوئی۔

(د) سال 09-2008 میں 69 مقدمات چوری درختاں درج ہوئے۔ 217 افراد نامزد ہوئے 102 گرفتار ہوئے اور 6,06,350 روپے جرمانہ داخل خزانہ کرایا گیا۔

(تاریخ وصولی جواب 13 فروری 2010)

فش فارمنگ کے لئے قرضہ جات و دیگر تفصیلات

*3612: محترمہ شبینہ ریاض: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حکومت پنجاب نے 2008 میں کتنے لوگوں کو فش فارمنگ کے لئے قرضہ دیا اور کیا یہ قرضہ فش فارمنگ کے لئے استعمال ہوا کیا اس سلسلہ میں چیکنگ کا نظام بنایا گیا ہے اگر ہاں تو مکمل تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(ب) 2008 میں فش کی پیداوار میں کتنے فیصد اضافہ ہوا، پچھلے سالوں کی نسبت، آگاہ کریں؟

(ج) حکومت پنجاب مچھلی کی پیداوار کو بڑھانے کے لئے مزید کیا اقدامات اٹھا رہی ہے ان کی تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(د) 2008 میں حکومت کو فش فارمنگ کے حوالے سے کتنی آمدنی ہوئی، آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 3 جون 2009 تاریخ ترسیل 3 جولائی 2009)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری

(الف) حکومت پنجاب نے ایک ترقیاتی سکیم کے تحت 07-2006 اور 08-2007 میں پنجاب بنک کے ذریعے فش فارمنگ کے لئے 111 افراد کو 2% مارک اپ پر قرضہ دیا یہ قرضہ فش فارمنگ کے لئے استعمال ہو رہا ہے جس کی نگرانی متعلقہ ضلعی آفیسر کر رہے ہیں۔

(ب) صوبہ پنجاب میں دوران سال 07-2006 مچھلی کی پیداوار 73100 میٹرک ٹن تھی جب کہ 08-2007 میں مچھلی کی پیداوار 76900 میٹرک ٹن ہوئی جو کہ گزشتہ سال کی نسبت 5 فیصد زیادہ ہے۔

(ج) محکمہ ماہی پروری پنجاب مچھلی کی پیداوار کو بڑھانے کے لئے کسانوں کو مفت فنی مشورہ جات دیتا ہے نیز ارزاں نرخوں پر قابل افزائش اقسام کی مچھلیوں کا پونگ فراہم کرتا

ہے۔علاوہ ازیں محکمہ نے کئی ترقیاتی سکیمیں شروع کر رکھیں ہیں۔جن میں زیادہ منافع بخش مچھلیاں سول اور سنگھاڑی کی افزائش شامل ہے۔اس کے علاوہ کئی ریسرچ پروگرام شروع کئے ہیں جن میں مچھلی کی سستی خوراک اور فی ایکڑ مچھلی کی زیادہ پیداوار حاصل کرنے کے لئے مچھلیوں پر تجربات ہو رہے ہیں۔

(د)2007-08 میں 83.483 ملین روپے کی آمدنی ہوئی۔

(تاریخ وصولی جواب 13 فروری 2010)

صوبہ میں جنگلی حیات کے تحفظ وفروغ کے لئے اٹھائے گئے اقدامات

*3964: جناب خالد جاوید اصغر گھرال: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ میں جنگلی حیات آہستہ آہستہ ناقص حکمت عملی کی وجہ سے ناپید ہوتی جارہی ہے؟

(ب) کیا حکومت صوبہ بھر میں جنگلی حیات کے تحفظ وفروغ اور غیر قانونی شکار کی روک تھام کیلئے پٹرولنگ Agencies کو فعال بنانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 24 جولائی 2009 تاریخ ترسیل 12 اگست 2009)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

(الف) بڑھتی ہوئی آبادی، مسکن کی تباہی اور لامحدود زہر پاشی کی بدولت جنگلی حیات پر برا اثر پڑا ہے۔ محکمہ تحفظ جنگلی حیات نے قدرتی ماحول میں جنگلی حیات کے تحفظ اور اس کی مقید افزائش نسل کے لیے ایک مربوط حکمت عملی اپنائی ہوئی ہے اور اس پر عمل پیرا ہے۔

قدرتی ماحول میں جنگلی حیات کے تحفظ کے لیے صحرائے چولستان اور کوہستان نمک کے اضلاع میں جنگلی حیات کو حالیہ برسوں میں فروغ حاصل ہوا ہے۔ جس کے نتیجے میں چولستان میں چنکارہ ہرن اور تلور کے ساتھ ساتھ دوسری جنگلی حیات کا تنزل رک گیا ہے۔اس طرح کوہستان نمک میں اڑیال اور تیتر ان، چکور کی آبادی فروغ پارہی ہے ۔اسی طرح مقید نسل کشی احسن طریقے سے جاری ہے اس وقت صوبہ میں 15 وائلڈ

لائف پارک اور 2 چڑیا گھر موجود ہیں جن میں نایاب جنگلی جانوروں مثلاً نیل گائے، کالا ہرن، پاڑہ ہرن اور چیتل کا قابل قدر سٹاک موجود ہے۔

حکومت کی حکمت اعلیٰ عملی کی وجہ سے جنگلی حیات کو صوبہ پنجاب میں فروغ حاصل ہو رہا ہے۔

(ب) یہ درست ہے کہ حکومت پنجاب نے جنگلی حیات کے تحفظ و فروغ اور غیر قانونی شکار کی روک تھام کے لیے صحرائے چولستان اور کوہستان نمک کے اضلاع میں پروٹیکشن فورسز بنائی ہیں اور جن کی کارکردگی تسلی بخش ہے۔

حکومت پنجاب کا دیگر اہم علاقہ جات میں بھی اسی طرح کی پروٹیکشن فورسز بنانے کا ارادہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 13 فروری 2010)

خانیوال، محکمہ جنگلات کی 4240 ایکڑ اراضی لیز پر دینے کی تفصیلات

*4120: سیدہ بشریٰ نواز گردیزی: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت نے محکمہ جنگلات کی 4240 ایکڑ اراضی جو پیرووال خانیوال میں تھی ایک خلیجی ریاست کو دینے کا اصولی فیصلہ کر لیا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ ریاست کو یہ اراضی رائس فارم کے طور پر لیز پر دی جا رہی ہے؟

(ج) کیا مذکورہ لیز Lease قواعد و ضوابط کے مطابق ہے، اگر ہاں تو متعلقہ قواعد کی تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ قواعد کے مطابق حکومت زمین ٹرانسفر تو کر سکتی ہے مگر دوسرے ملک کو نہیں دے سکتی؟

(ہ) کیا یہ بھی درست ہے کہ محکمہ پہلے ہی مذکورہ علاقہ میں پڑی 19289 ایکڑ زمین مسلح افواج، محکمہ بلدیات اور فشریز کو منتقل کر چکی ہے اور اب محکمہ جنگلات کے پاس مذکورہ علاقہ میں صرف 2800 ایکڑ زمین رہ گئی ہے؟

(و) اگر جزو ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کس کے حکم سے اور کن شرائط پر اور کس قانون کے مطابق مذکورہ زمین لیز پر دی گئی ہے اور کس ملک کو، تفصیل سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 7 اگست 2009 تاریخ ترسیل 2 ستمبر 2009)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری

(الف) یہ بات درست ہے کہ پیر و وال ذخیرہ کا 4240 ایکڑ رقبہ قطر گورنمنٹ کو بسلسلہ لائیو سٹاک اور ڈیری فارم لیز پر دیئے جانے کی خط و کتابت 08-2007 دفتر ہذا سے ہوتی رہی مگر اس کے بعد گورنمنٹ نے اپنے مراسلہ نمبر SOFT (EXT)VIII-2/2005 مورخہ 26-07-2008 کے تحت متعلقہ محکمے کو معذوری ظاہر کر دی ہے۔

(ب) یہ بات درست نہ ہے کہ یہ اراضی رائس فارم کے لئے لیز پر دی جا رہی ہے بلکہ پیر و وال ذخیرہ کا 4240 ایکڑ رقبہ قطر گورنمنٹ کو بسلسلہ لائیو سٹاک اور ڈیری فارم لیز پر دیئے جانے کی خط و کتابت 08-2007 دفتر ہذا سے ہوتی رہی مگر اس کے بعد گورنمنٹ نے اپنے مراسلہ نمبر SOFT (EXT)VIII-2/2005 مورخہ 26-07-2008 کے تحت متعلقہ محکمے کو معذوری ظاہر کر دی ہے۔

(ج) کیونکہ پیر و وال پلانٹیشن کا کوئی رقبہ محکمہ جنگلات نے لیز پر نہ دیا ہے۔ لہذا متعلقہ نہ ہے۔

(د) فارسٹ پالیسی 1999 کے مطابق ریزرو فارسٹ (جنگلات) ماسوائے فارسٹری کسی دوسرے مقاصد کے لئے استعمال نہیں کی جا سکتی۔

(ہ) محکمہ جنگلات ملتان فارسٹ ڈویژن کے ذخیرہ پیر و وال کا کل رقبہ 19289 ایکڑ تھا۔ جس میں سے دوسرے محکمہ جات کو اب تک ٹرانسفر شدہ رقبہ کی تفصیل درج ذیل ہے:-

جن کے نام ٹرانسفر ہوا	سال	رقبہ (ایکڑ)
سنٹرل ایمونیشن ڈپو	1970	1550.000
سنٹرل ایمونیشن ڈپو	1970	13.375

سنٹرل ایمونیشن ڈپو	1971	254.059
پارک آرمی	1987	5000.000
فشریز ڈیپارٹمنٹ	1989	43.000
جناح کالونی پیر وال	1997	47.360
آرمی ویلفیئر سکیم	2006	3793.000
آرمی ویلفیئر سکیم	2008	171.000
	میزان	10871.79

لہٰذا اب محکمہ کے پاس 8417.21 ایکڑ رقبہ بقایا ہے۔

(و) محکمہ نے کوئی زمین لیز پر نہ دی ہے باقی ہر جزو کا جواب اس کے سامنے تحریر ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 13 جنوری 2010)

تحصیل شور کوٹ، رقبہ کی سالانہ آمدنی کی تفصیلات

*4122: حافظ محمد قمر حیات کاٹھیا: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل شور کوٹ میں پلانٹیشن کے لئے کتنا رقبہ مخصوص ہے؟

(ب) تحصیل شور کوٹ میں 2000 سے 2009 تک مذکورہ رقبہ کی سالانہ آمدنی کی مکمل تفصیل ایوان کی میز پر رکھی جائے؟

(تاریخ وصولی 7 اگست 2009 تاریخ ترسیل یکم ستمبر 2009)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری

(الف) شور کوٹ پلانٹیشن میں 8021 ایکڑ رقبہ شجر کاری کے لئے مخصوص ہے۔

(ب) تحصیل شور کوٹ میں سال 2000 سے 2009 تک مذکورہ رقبہ کی سالانہ آمدنی کی تفصیل حسب ذیل ہے:-

دوران سال	رقم ملین

2000-01	2.50
2001−02	0.756
2002−03	2.356
2003−04	9.657
2004−05	5.264
2005−06	18.35
2006−07	6.780
2007−08	19.05
2008−09	4.189
میزان	68.902

(تاریخ وصولی جواب13فروری2010)

پیرووال(خانیوال) محکمہ جنگلات کارقبہ و دیگر تفصیلات

*4125:رانا بابر حسین:کیاوزیرجنگلات،جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)پیرووال(خانیوال)میں محکمہ جنگلات کارقبہ کتنا ہے؟

(ب)سال2005سے آج تک اس جگہ کتنی رقم سے سالانہ شجرکاری کی گئی ہے؟

(ج)یکم جنوری2000ء سے آج تک اس جنگل کی اراضی کن کن اداروں / محکمہ جات کو کتنی کتنی ٹرانسفر کی گئی ہے اور یہ کن کن شرائط کے تحت کس کس بناء پر دی گئی ہے؟

(د)کیا یہ درست ہے کہ اب اس جنگل کی4240ایکڑاراضی ایک خلیجی ریاست کے افراد کو دی جارہی ہے؟

(ہ)یہ اراضی کن شرائط پر دی جارہی ہے اور اس سے حکومت کو سالانہ کتنی آمدن ہو گی؟

(و)اس جنگل کی سال2005سے آج تک کی سالانہ آمدن واخراجات بتائیں؟

(تاریخ وصولی 10 اگست 2009 تاریخ ترسیل 2 ستمبر 2009)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

(الف) محکمہ جنگلات ملتان فارسٹ ڈویژن کے ذخیرہ پیر ووال کا کل رقبہ 19289 ایکڑ تھا۔ جس میں سے دوسرے محکمہ جات کو اب تک ٹرانسفر شدہ رقبہ کی تفصیل درج ذیل ہے:-

جنکے نام ٹرانسفر ہوا	سال	رقبہ (ایکڑ)
سنٹرل ایمونیشن ڈپو	1970	1550.000
سنٹرل ایمونیشن ڈپو	1970	13.375
سنٹرل ایمونیشن ڈپو	1971	254.059
پارک آرمی	1987	5000.000
فشریز ڈیپارٹمنٹ	1989	43.000
جناح کالونی پیر ووال	1997	47.360
آرمی ویلفیئر سکیم	2006	3793.000
آرمی ویلفیئر سکیم	2008	171.000
	میزان	10871.79

بقایا رقبہ پیر ووال پلانٹیشن:- 8417.21

(ب) سال 06-2005 سے 09-2008 تک کا شجر کاری پر خرچہ کی سال وائز تفصیل درج ذیل ہے:-

سال	رقبہ	رقم
2005-06	552 ایکڑ	-/3900000
2006-07	988 ایکڑ	-/7706000
2007-08	525 ایکڑ	-/4095000
2008-09	558 ایکڑ	-/6247000

(ج) 1- آرمی ویلفیئر سکیم 2006 3793.000

2-آرمی ویلفیئر سکیم 2008 171.000

یہ رقبہ جات بورڈ آف ریونیو نے ٹرانسفر کئے ہیں۔

(د) یہ بات درست ہے کہ پیر و وال ذخیرہ کا 4240 ایکڑ رقبہ قطر گورنمنٹ کو بسلسلہ لائیو سٹاک اور ڈیری فارم لیز پر دیئے جانے کی خط و کتابت 08-2007 دفتر ہذا سے ہوتی رہی مگر اس کے بعد گورنمنٹ نے اپنے مراسلہ نمبر SOFT (EXT)VIII-2005/2 مورخہ 26-07-2008 کے تحت متعلقہ محکمے کو معذوری ظاہر کر دی۔

(ہ) دفتر ہذا کے پاس اس سلسلے میں کوئی معلومات نہ ہے۔

(و) سال 06-2005 تا 09-2008 میں سال وائز درج ذیل آمدن و اخراجات ہوئے:-

سال	آمدن	اخراجات	
		ترقیاتی	غیر ترقیاتی
2005-06	996000/-	3900000/-	2160000/-
2006-07	684000/-	17306000/-	3795000/-
2007-08	819000/-	24095000/-	1968000/-
2008-09	1167000/-	6247000/-	1190000/-

(تاریخ وصولی جواب 13 جنوری 2010)

وائلڈ لائف پارک رائیونڈ روڈ لاہور کا رقبہ و دیگر تفصیلات

*4171: جناب محمد نوید انجم: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) وائلڈ لائف پارک رائیونڈ روڈ لاہور کتنے ایکڑ پر مشتمل ہے؟

(ب) یہ کب شروع کیا گیا تھا اس کا کل تخمینہ لاگت کتنا تھا اور آج تک اس پارک کی تعمیر اور Completion پر کتنی رقم خرچ ہو چکی ہے؟

(ج) اس میں کون کون سے جانور رکھے گئے ہیں؟

(د) سال 08-2007 اور 09-2008 کے دوران اس پارک کے لئے کتنے اور کون سے جانور کس کس ملک سے کتنی مالیت میں خرید کئے گئے ہیں؟

(ہ)اس پارک میں کتنے ملازمین کام کررہے ہیں؟

(و)اس پارک کا کتنا کام بقایاہے اور یہ کب تک مکمل ہو گا؟

(تاریخ وصولی 28 اگست 2009 تاریخ ترسیل 14 ستمبر 2009)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

(الف)وائلڈ لائف پارک جس کا نام اب "لاہور زو سفاری" ہے رائے ونڈ روڈ لاہور 242 ایکڑز پر مشتمل ہے۔

(ب) یہ پارک 1996 میں شروع کیا گیا تھا۔اس کا کل تخمینہ 336.410 ملین روپے تھا اور آج تک اس پارک کی تعمیر پر 262.492 ملین روپے خرچ ہو چکے ہیں۔

(ج)اس پارک میں مندرجہ ذیل جانور رکھے ہوئے ہیں:۔

شیر، ٹائیگر، پوما، نیل گائے، پاڑہ ہرن، کالان ہرن، چیتل ہرن، چنکارہ ہرن، مفلن شیپ، مختلف اقسام کے مور، فیزنٹ، طوطے اور ایمو شامل ہیں۔

(د) دوران سال 08-2007 اور 09-2008 اس پارک کے لئے کوئی جانور کسی ملک سے خرید نہ کئے گئے ہیں۔

(ہ)اس پارک میں کل 62 ملازمین کام کر رہے ہیں۔

(و)اس پارک کا مندرجہ ذیل ترقیاتی کام بقایاہے:۔

1۔دورابا سڑک مین رائے ونڈ روڈ سے مین گیٹ لاہور پارک تک دونوں اطراف سروس روڈ

2- Inspection Hut کی تعمیر مکمل کرنا۔

3۔پارک کی اندرونی سڑکوں کو کشادہ کرنا۔

4۔واٹر سپلائی کا کام بہتر بنانا۔

5۔بچوں کے لئے جھولوں کی تنصیب۔

6۔سیر کرنے والوں کے لئے بینچ اور سایہ کے لئے چھتریاں اور کام 30 جون 2010 تک مکمل ہو جائے گا۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 13 فروری 2010)</u>

گٹ والا پارک فیصل آباد کا رقبہ و دیگر تفصیلات

*4261: خواجہ محمد اسلام: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گٹ والا پارک فیصل آباد کتنے رقبہ پر کب قائم کیا گیا؟

(ب) اس پارک کی دیکھ بھال پر سال 08۔2007 اور 09۔2008 کے دوران کتنی رقم خرچ کی گئی ہے؟

(ج) اس پارک کی دیکھ بھال کیلئے کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں؟

(د) اس پارک میں عوام کیلئے کیا کیا سہولیات فراہم کی گئی ہیں؟

(ہ) اس پارک میں حکومت عوامی تفریح کی مزید کون کون سی سہولیات فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 11 ستمبر 2009 تاریخ ترسیل 29 ستمبر 2009)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری

(الف) گٹ والا پارک 131 ایکڑ پر بنایا گیا ہے-

(ب) سال 2007-08	سال 2008-2009
982500	2729385

(ج) اس وقت پارک کی دیکھ بھال کے لئے 17 ملازمین کام کر رہے ہیں-

(د) اس وقت پارک میں عوام کی سہولت کے لئے حسب ذیل سہولیات میسر ہیں:-

1- سیر و تفریح کے لئے گھاس والے لان، بے شمار زیبائشی پودہ جات اور رنگا رنگ قسم کے درخت

2- چلنے پھرنے کے لئے سڑکات

3- بچوں کے کھیلنے کے لئے جھولے وغیرہ

4- عوام الناس کی تفریح کے لئے جنگلی جانور جن میں مور، اڑیال، ہرن، نیل گائے، فزنٹ، بندر اور مگرمچھ وغیرہ

5-ریفیر شمنٹ کے لئے تین عدد کنٹین ہائے۔

6-سیر وتفریح کے لئے آبی جھیل وکشتیاں۔

7-عوام کی سہولت کے لئے جناب وزیر اعلیٰ پنجاب کی طرف سے انٹری اور پارکنگ فری ہے۔

8-عوام کے بیٹھنے کے لئے لکڑی کے بینچ۔

9-دو عدد ٹوئلٹ۔

10-دو ایکڑ پر بانس کی فصل۔

11-زیبائشی پودہ جات کی نرسری

12-پارک میں روشنی کے لئے بجلی کے پول اور لائٹس وغیرہ۔

13-پانی پینے کے لئے دو عدد ہینڈ پمپ اور ایک عدد پانی والی ٹینکی۔

14-پلیٹ فارم برائے ادائیگی نماز

15-عوام الناس کی تفریح کے لئے ایک عدد فوارہ۔

16-کوڑا کرکٹ ڈالنے کے لئے ڈسٹ بن۔

17-عوام الناس کی سہولت کے لئے دس عدد خوبصورت چھتریاں۔

(ہ)اس پارک میں حکومت پنجاب عوام کی تفریح کے لئے الیکٹرانک جھولے اور آبشار بنانے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 13فروری 2010)

وائلڈ لائف ریسرچ اینڈ بریڈ سنٹر گٹ والا فیصل آباد کی تفصیلات

*4262:خواجہ محمد اسلام: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)وائلڈ لائف ریسرچ اینڈ بریڈ سنٹر گٹ والا فیصل آباد کب بنایا گیا تھا؟

(ب)اس میں کون کون سے پرندے اور جانور رکھے گئے ہیں؟

(ج)اس سنٹر میں تعینات ملازمین کے نام، عہدہ، گریڈ بتائیں؟

(د)اس سنٹر میں سالانہ کتنے پرندوں کی بریڈنگ کی جاتی ہے؟

(ہ)اس کے سال 08-2007 اور 09-2008 کے اخراجات اور آمدن بتائیں؟

(و)کیااس سنٹر سے عوام کو پرندے فروخت کئے جاتے ہیں؟

(تاریخ وصولی 11 ستمبر 2009 تاریخ ترسیل 29 ستمبر 2009)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

(الف)وائلڈ لائف بریڈنگ سنٹر کٹ والا، فیصل آباد 87-1986ء میں قائم کیا گیا۔

(ب)اس میں مندرجہ ذیل پرندے اور جانور رکھے گئے ہیں:۔

پرندے

1۔کامن مور 2۔ بلیک شولڈرڈ مور 3۔ سفید مور 4۔ پائیڈ مور 5۔ رنگینڈ فیزنٹ

6۔ سلور فیزنٹ 7۔ کونج 8۔ بھوراتیتر 9۔ کالا تیتر 10۔ گنی فاؤل

جانور

1۔نیل گائے 2۔ پاڑہ ہرن 3۔ کالا ہرن 4۔ مفلن شیپ 5۔ بندر

رینگنے والے جانور

1۔ مگرمچھ

(ج)اس سنٹر میں تعینات ملازمین کے نام، عہدہ اور گریڈ کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نام ملازم	عہدہ	گریڈ
ڈاکٹر عمر فاروق	ویٹرنری آفیسر	17
جاوید مستنصر	وائلڈ لائف سپروائزر	14
محمد اسلم	ہیچری	06
نثار احمد	واچر	05
محمد اسحاق	وائلڈ لائف واچر	05
محمد بوٹا شفیق	وائلڈ لائف واچر	05
افتخار احمد	وائلڈ لائف واچر	05
محمد علی	وائلڈ لائف واچر	05

منظور احمد	بیلدار	02
محمد یحییٰ	بیلدار	02
منظور احمد	خاکروب	02
شریف مسیح	خاکروب	02

(د)اس بریڈنگ سنٹر میں رکھے گئے تمام جانوران، پرندگان اور مگرمچھ کی بریڈنگ کروائی جارہی ہے۔اس سنٹر میں پچھلے دو سالوں میں درج ذیل بریڈنگ ہوئی۔

سال	جانور	پرندے	مگرمچھ
2007-08	8	64	-
2008-09	6	39	16
کل میزان	14	103	16

(ہ)اس کے اخراجات اور آمدن درج ذیل ہیں۔

نمبر شمار	سال	اخراجات	آمدن
1	2007-08	4,49,950/-	8,820/-
2	2008-09	6,79,991/-	54,576/-

(و) جی ہاں۔

(تاریخ وصولی جواب 13 فروری 2010)

ضلع وہاڑی میں محکمہ کا رقبہ و دیگر تفصیلات

*4409: سردار خالد سلیم بھٹی: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع وہاڑی میں محکمہ جنگلات کا کتنا رقبہ کس کس جگہ ہے؟

(ب) کتنے رقبہ پر جنگلات ہے اور کتنے رقبہ پر خودرو پودے اور سرکنڈے ہیں؟

(ج) سال 08-2007 اور 09-2008 کے دوران حکومت نے اس ضلع میں کتنے ایکڑ پر کس کس جگہ کون کون سے درخت لگائے؟

(د) ان سالوں کے دوران کتنی رقم شجرکاری پر خرچ ہوئی؟

(ہ)ان سالوں کے دوران مذکورہ ضلع میں کتنی لکڑی فروخت کی گئی؟

(تاریخ وصولی 11 اکتوبر 2009 تاریخ ترسیل 14 نومبر 2009)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

(الف) ضلع وہاڑی میں محکمہ جنگلات (صوبائی) کا کوئی رقبہ نہ ہے۔ البتہ 1049 میل انہار اور 322 کلو میٹر سڑکات کے کناروں پر کھڑے درختاں کا انتظام محکمہ جنگلات کے ذمہ ہے۔ نیز ضلع وہاڑی میں ضلعی حکومت کے پاس 489 ایکڑ رکھ جملیرا کا رقبہ ہے۔

(ب) ضلع وہاڑی میں محکمہ جنگلات (صوبائی) کا کوئی رقبہ نہ ہے تاہم انہار و سڑکات کے کناروں پر درخت ہیں۔ 1049 میل انہار میں سے 825 میل پر درخت ہیں، اسی طر ح سے 322 کلو میٹر سڑکات میں سے 215 کلو میٹر پر درخت ہیں۔ جن میں کہیں کہیں خودرو پودے اور سر کنڈہ بھی ہے۔

(ج) سال 08-2007 میں گورنمنٹ کی طرف سے درخت لگانے کے لئے کوئی فنڈز نہ فراہم کئے تھے اس لئے کسی جگہ پر بھی شجرکاری (Affoestation) نہ کروائی گئی ہے۔

سال 09-2008 میں ضلع وہاڑی میں حاصلپور روڈ (سٹراپ ایریا) پر 20 ایونیو میل پر کیکر، شیشم، نیم، سکھ چین، املتاس، بکائن وغیرہ کے درخت لگائے گئے ہیں۔

(د) ضلع وہاڑی میں سال 08-2007 میں شجرکاری پر کوئی رقم خرچ نہ کی گئی جبکہ سال 09-2008 میں 20 ایونیو میل پر درخت لگانے کے لئے مبلغ 3.37 لاکھ روپے خرچ کئے گئے ہیں۔

(ہ) ان سالوں میں ضلع وہاڑی میں انہار و سڑکات پر کھڑے خشک درختاں فروخت کئے گئے ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

سال	تعداد درختاں	مکسر فٹ
2007-08	69	2832.00
2008-09	719	26518.00
کل میزان	788	29350.00

(تاریخ وصولی جواب13فروری2010)

ضلع وہاڑی میں محکمہ کی آمدنی ودیگر تفصیلات

*4410:سردار خالد سلیم بھٹی: کیاوزیر جنگلات،جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف)ضلع وہاڑی سے محکمہ جنگلات کو کتنی آمدن سال08۔2007 اور09۔2008کے دوران ہوئی؟

(ب)ان سالوں کے دوران کتنی لکڑی چوری ہوئی، تفصیل سال وائز بتائیں؟

(ج)ان سالوں کے دوران کن کن افراد کو سرکاری لکڑی چوری کرتے ہوئے پکڑا گیا ان کے نام،ولدیت اور پتہ جات بتائیں؟

(د)ان سالوں کے دوران کن کن سرکاری ملازمین کے خلاف کس کس بناء پر محکمانہ اور قانونی کارروائی کی گئی؟

(تاریخ وصولی 11اکتوبر2009تاریخ ترسیل 14نومبر2009)

جواب

وزیر جنگلات،جنگلی حیات وماہی پروری

(الف) محکمہ جنگلات(صوبائی)کو ضلع وہاڑی سے درج ذیل آمدن ہوئی ہے:۔

سال08۔2007میں مبلغ22.24لاکھ
سال09۔2008میں مبلغ61.40لاکھ

(ب) ضلع وہاڑی میں چوری کی گئی لکڑی کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

سال08۔2007میں تعدادی245درخت چوری ہوئے جن کا جرمانہ / عوضانہ ۔/1090647روپے وصول کیا گیا۔

سال09۔2008میں تعدادی175درخت چوری ہوئے جنکا جرمانہ / عوضانہ مبلغ۔/808240روپے وصول کیا گیا۔

(ج) سال 08-2007 اور 09-2008 کے دوران جن افراد کو لکڑی چوری کرتے ہوئے پکڑا جرمانہ / عوضانہ وصول کیا ان کی تفصیل (منسلکہ "A") ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) ان سالوں میں جن سرکاری ملازمین کے خلاف محکمانہ اور قانونی کارروائی کی گئی تفصیل (منسلکہ "B" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی۔

(تاریخ وصولی جواب 13 فروری 2010)

بہاول پور لال سوہانرا پارک کا رقبہ و دیگر تفصیلات

*4486: جناب ذوالفقار علی: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) لال سوہانرا پارک بہاول پور کتنے رقبہ پر مشتمل ہے؟

(ب) کتنے رقبے پر درخت ہیں اور کتنے رقبہ پر پارک ہے؟

(ج) اس پارک میں اس وقت کتنے خشک درخت ہیں اور یہ کس کس جگہ پڑے ہوئے ہیں؟

(د) ان خشک درختوں کے بارے میں حکومت کی کیا پالیسی ہے؟

(تاریخ وصولی 22 اکتوبر 2009 تاریخ ترسیل 17 نومبر 2009)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری

(الف) لال سوہانرا نیشنل پارک، بہاولپور 162568 ایکڑ رقبہ پر مشتمل ہے۔

(ب) لال سوہانرا نیشنل پارک میں 18404 ایکڑ رقبہ پر نہری ذخیرہ (Irrigated Plantation) کے درخت ہیں۔ 144164 ایکڑ بقایا رقبہ پر جو زیادہ تر قدرتی صحرا پر مشتمل ہے اور جہاں خودرو پودے اور درخت ہیں اور 102 ایکڑ رقبہ پر چلڈرن پارک ہے۔

(ج) لال سوہانرا نہری ذخیرہ (18404 ایکڑ) میں 5 سے 8 فیصد گرے پڑے خشک درخت ہیں جو کہ لاڈم سرا I,II رینج اور سب ڈویژن میں ہیں۔

(د) خشک گرے پڑے درختوں کا پلان بنایا گیا ہے۔ تقریباً 20 کمپارٹمنٹ میں سے خشک درخت نکلوائے جائیں گے۔

(تاریخ وصولی جواب 13 فروری 2010)

سال 10-2009، شجرکاری کے لئے مختص کی گئی رقم و دیگر تفصیلات

*4487: جناب ذوالفقار علی: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ جنگلات نے مالی سال 10۔2009 میں شجرکاری کے لئے کتنی رقم مختص کی ہے؟

(ب) کتنی رقم خرچ ہو چکی ہے اور کتنی ابھی بقایا ہے؟

(ج) محکمہ کون کون سے درخت لگا رہا ہے؟

(د) کیا یہ درست ہے کہ محکمہ جنگلات صوبہ میں سفیدہ کے پودے لگا رہا ہے جس کے لئے پانی وافر مقدار میں ہونا چاہئیے؟

(ہ) کیا یہ بھی درست ہے کہ سفیدہ تحفظ ماحول کے مطابق انسانی صحت کیلئے مضر ہے؟

(و) کیا حکومت اس کی جگہ کوئی دوسرا درخت لگانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 22 اکتوبر 2009 تاریخ ترسیل 17 نومبر 2009)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری

(الف) محکمہ جنگلات نے مالی سال 10-2009 میں شجرکاری کے لئے ترقیاتی مد میں 94.27 ملین روپے اور غیر ترقیاتی مد میں 7.2 ملین روپے مختص کئے ہیں-

(ب) 30 نومبر 2009 تک ترقیاتی مد میں 38.09 ملین خرچ ہو چکے ہیں اور 56.18 ملین روپے بقایا ہیں- غیر ترقیاتی مد میں کوئی رقم خرچ نہ ہوئی ہے اور 7.2 ملین روپے بقایا ہیں جو کہ شجرکاری کے موسم فروری، اپریل میں خرچ ہونگے-

(ج) محکمہ شیشم، کیکر، جنڈ، فراش، نیم، سرس، بکائن، پھلاہی، بیر، سیمل، روبینیہ، ایلنتھس، بن اکھوڑ، اخروٹ، سکھ چین، چیڑ اور کیل کے پودے لگا رہا ہے-

(د) جی ہاں یہ درست ہے۔سفیدہ کے پودے بھی لگائے جارہے ہیں لیکن یہ صرف ناکارہ، بنجر، خشک اور سیم وتھور والی زمینوں میں لگائے جارہے ہیں۔سفیدہ کم پانی میں بھی بخوبی پروان چڑھتا ہے۔

(ہ) ایسی کوئی بات ہمارے علم میں نہ ہے۔

(و) حکومت مقامی پودوں کو ترجیح دے رہی ہے یعنی شیشم، کیکر، سرس، فراش وغیرہ، سفیدہ کے بارے میں حکومت کی پالیسی واضح ہے۔یہ صرف ان مقامات پر لگایا جاتا ہے جہاں زمین اور پانی ناقص یا قلیل ہوں۔

(تاریخ وصولی جواب 13 فروری 2010)

ضلع ملتان میں محکمہ کا رقبہ و دیگر تفصیلات

*4622: ملک محمد عامر ڈوگر: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع ملتان میں محکمہ جنگلات کا کتنا رقبہ ہے، اس سے 09-2008 میں کتنی آمدنی ہوئی؟

(ب) مذکورہ ضلع میں 2008 میں کتنے درخت پودے لگائے گئے اور 2009 میں اب تک کتنے پودے لگائے جاچکے ہیں؟

(ج) ملتان میں محکمہ نے 10۔2009 میں جنگلات کیلئے کتنی رقم کا پروجیکٹ رکھا ہے نیز اس منصوبے کے تحت کتنے ایکڑ پر شجرکاری کی جائے گی؟

(د) محکمہ نے جنگلات کی شرح کو بڑھانے کیلئے آئندہ آنے والے پانچ سالوں میں کتنے فیصد جنگلات بڑھانے کا پلان بنایا ہے؟

(تاریخ وصولی 29 اکتوبر 2009 تاریخ ترسیل 16 نومبر 2009)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری

(الف) ضلع ملتان میں محکمہ جنگلات (صوبائی محکمہ) کا کوئی رقبہ نہ ہے۔البتہ .Av. 550.03 Mile لمبی انہار اور 254 کلومیٹر سڑکات کے کنارے درختوں کا انتظام

محکمہ جنگلات کے پاس ہے۔سال 09-2008 کے دوران انہار و سڑکات کے کنارے کھڑے خشک و گرے پڑے درختاں سے 21.18 لاکھ روپے کی آمدنی ہوئی۔

(ب) ضلع ملتان (صوبائی محکمہ) میں سال 2008 میں کوئی پودہ نہیں لگایا گیا جب کہ سال 2009 میں اب تک سڑکات کے کنارے 10000 پودہ جات لگائے جا چکے ہیں۔

(ج) ضلع ملتان (صوبائی محکمہ جنگلات) میں شجرکاری کے لئے ایک ترقیاتی سکیم جس کی گرانٹ وفاقی حکومت نے دی ہے اور جس کا نام "Development of Forestry Sector Resource for Carbon Sequestration in Punjab" ہے اور سال 09-2008 سے جاری ہے کے تحت پہلے سال (09-2008) میں صرف پودہ جات اگائے گئے تھے اور اب سال 10-2009 میں 210 ایونیو میل شجرکاری مقصود ہے۔ جس پر 3.57 ملین روپے خرچہ کا اندازہ ہے۔ لیکن اس مد میں ابھی صرف 1.26 ملین کے فنڈز جاری کئے گئے ہیں۔

(د) محکمہ جنگلات نے جنگلات کی شرح کو بڑھانے کے لئے آئندہ پانچ سالوں میں ضلع ملتان میں اس مذکورہ بالا میگا پروجیکٹ کے تحت 0.650 ملین پودے لگانے کا پلان بنایا ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 13 فروری 2010)</u>

<u>محکمہ کے ملازمین کی تعداد و دیگر تفصیلات</u>

<u>*4796: انجینئر قمر اسلام راجہ:</u> کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) محکمہ جنگلی حیات پنجاب میں کل کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں نیز اس محکمہ کے لئے مالی سال 09۔2008 کے لئے کتنا بجٹ مختص کیا گیا تھا؟

(ب) سال 09۔2008 کے دوران اس محکمہ نے غیر قانونی شکار کے ضمن میں کتنے چالان کر کے عدالتوں میں بھجوائے ہیں اور ان خلاف ورزیوں میں کتنے افراد ملوث

پائے گئے، ان چالانوں کے نتیجے میں کتنے افراد نے قید کی سزا بھگتی ہے اور کل کتنا جرمانہ وصول کیا گیا ہے؟

(ج) کیا سال 2009 میں کوئی نئی گیم ریزرو قائم کی گئی ہے اور کیا حکومت کچھ نئی گیم ریزروز قائم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اور اگر رکھتی ہے تو کہاں کہاں پر؟

(تاریخ وصولی 5 نومبر 2009 تاریخ ترسیل 15 دسمبر 2009)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری

(الف) محکمہ جنگلی حیات پنجاب میں ملازمین کی کل تعداد -/1864 (ایک ہزار آٹھ سو چونسٹھ) ہے محکمہ کے لئے مالی سال 09-2008 میں کل -/253550000 (پچیس کروڑ پینتیس لاکھ پچاس ہزار) روپے بجٹ مختص کیا گیا تھا۔

(ب) سال 09-2008 کے دوران محکمہ نے 3464 چالانات بابت غیر قانونی شکار عدالتوں میں بھجوائے۔

سال 09-2008 کے دوران 3464 افراد ناجائز شکار میں ملوث پائے گئے۔

سال 09-2008 میں عدالت سے 84 افراد کو قید کی سزا دی گئی اور بذریعہ عدالت مبلغ 3873450 روپے جرمانہ عائد کیا گیا۔

(ج) سال 2009 میں کوئی نئی گیم ریزرو قائم نہیں کی گئی اور فی الحال تو کسی علاقے کو گیم ریزرو نہیں بنایا جا رہا۔

(تاریخ وصولی جواب 13 فروری 2010)

گوجرانوالہ، محکمہ جنگلات کا رقبہ و دیگر تفصیلات

*4888: ڈاکٹر محمد اشرف چوہان: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گوجرانوالہ میں محکمہ جنگلات کا رقبہ کتنا ہے اور کس کس جگہ ہے؟

(ب) کتنے رقبہ پر درخت، کتنے پر خودرو پودے اور کتنے پر سرکنڈا ہے؟

(ج) سال 08-2007 اور 09-2008 کے دوران محکمہ ہذا نے اس ضلع میں شجر کاری پر کتنی رقم خرچ کی؟

(د)ان سالوں کے دوران کون کون سے پودے کس کس جگہ لگائے گئے؟

(تاریخ وصولی 14 نومبر 2009 تاریخ ترسیل 2 جنوری 2010)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

(الف)(i) گوجرانوالہ ضلع میں جنگلات سڑکات، انہار، اور ریلوے لائن کے ساتھ ساتھ ہے جسکا رقبہ درج ذیل ہے۔

1۔ سڑکات 373 کلومیٹر

2۔انہار 965 کلومیٹر

3۔ریلوے لائن 74 کلومیٹر

میزان 1412 کلومیٹر

(ii) دریائے چناب کے ساتھ ساتھ درج ذیل بیلہ جات محکمہ جنگلات کے پاس ہیں۔ تمام بیلہ جات وزیرآباد تحصیل میں واقع ہے اور اس کا کل رقبہ 1975 ایکڑ ہے۔

1۔ بیلہ ہری پور	177 ایکڑ گاؤں ہری پور کے قریب
2۔ بیلہ ڈھونیکی	106 ایکڑ گاؤں ڈھونکی کے قریب
3۔ بیلہ بھگوان پورہ	890 ایکڑ گاؤں پھلوکی کے قریب
4۔ بیلہ رام کے	265 ایکڑ گاؤں پھلوکی کے قریب
5۔ بیلہ ٹھٹھہ فقیر اللہ	537 ایکڑ گاؤں ٹھٹھہ فقیر اللہ کے قریب
ٹوٹل	1975 ایکڑ

(ب)(i) 1412 کلومیٹر سڑکات، انہار اور ریلوے لائن کے کناروں پر =71120 عدد درختاں ہے۔

(ii) 1975 ایکڑ بیلہ جات پر 137226 درختاں موجود ہیں۔

گوجرانوالہ ضلع میں خودرو پوداجات اور سرکنڈا باقاعدہ طور پر نہ ہے بلکہ کہیں کہیں چند ایک پوداجات نظر آتے ہیں۔

(ج)(i) مالی سال 08-2007 میں کسی جگہ پر نئی شجرکاری نہ کی گئی بلکہ پچھلے سال کی گئی شجرکاری پر رقم مبلغ

-/127300 روپے خرچ کیے گئے۔

(ii)مالی سال09۔2008میں شجرکاری پر رقم مبلغ۔/134800روپے خرچ کی گئی کل رقم شجرکاری وحفاظت پر جو خرچ کی گئی۔/1475300روپے

(د)دوران مالی سال09۔2008میں درج ذیل رقبہ پر درج ذیل اقسام کے پوداجات لگائے گئے:۔

(i)نوشہرہ ڈسٹی برجی نمبر25تا88دونوں جانب30000پوداجات کیکر، شیشم اورارجن کے لگائے گئے۔

(ii)نوکھر برانچ برجی نمبر23تا63دونوں جانب15000پوداجات از قسم کیکر، شیشم،ارجن، کے لگائے گئے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب13فروری2010)</u>

لاہور | مقصود احمد ملک
14فروری2010 | سیکرٹری